4310CH01

سبق – 1

ساری دُنیا کے مالِک

اے ساری دُنیا کے مالِک
راجا اور پَرجا کے مالِک

سب سے اَنوکھے سب سے نِرالے
آنکھ سے اوجھل، دِل کے اُجالے

ناؤ جگت کی کھینے والے
دُکھ میں سہارا دینے والے

جوت ہے تیری جَل اور تھَل میں
باس ہے تیری پھُول اور پھَل میں

ہر دِل میں ہے تیرا بَسیرا
تُو پاس اور گھر دُور ہے تیرا

تُو ہے اَکیلوں کا رَکھوالا
تُو ہے اَندھیرے گھر کا اُجالا

© NCERT not to be republished

بے آسوں کی آس تو ہی ہے
جاگتے سوتے پاس تو ہی ہے

سوچ میں دِل بہلانے والے
بِپتا میں کام آنے والے

ہِلتے ہیں پتّے تیرے ہِلائے
کِھلتی ہیں کلیاں تیرے کِھلائے

تو ہی ڈُبوئے، تو ہی ترائے
تو ہی بیڑا پار لگائے

(اَلطاف حُسین حالؔی)

© NCERT not to be republished

1. لفظ اور معنی

پَرجا : رعایا، عام لوگ
جگت : دُنیا، سنسار
ناؤ کھینا : ناؤ چلانا
جوت : روشنی
جَل : پانی
تھَل : زمین، ریگستان

باس : بوٗ ، مہک
آس : اُمّید
بپتا : مُصیبت، پریشانی

2. غور کیجیے

- جب کوئی ہم سے دور ہو جاتا ہے اور نظر نہیں آتا تو اسے ’آنکھوں سے اوجھل ہونا‘ کہتے ہیں۔
- ’ناؤ جگت کی کھینے والے‘ سے مطلب یہ ہے کہ خدا اس دنیا کا نظام چلا رہا ہے۔
- جَل اور تھَل میں خدا کی جوت ہونے کا مطلب ہے کہ دنیا میں ہر جگہ اسی کی روشنی ہے۔
- بیڑا پار لگنے کا مطلب ہے کامیاب ہو جانا۔

3. سوچیے، بتائیے اور لکھیے

(الف) پہلے شعر میں راجا اور پرجا کا مالِک کسے کہا گیا ہے؟
(ب) پھوٗل اور پھَل میں خدا کی کون سی خوبی کا ذکر ہے؟
(ج) ’’توٗ ہے اندھیرے گھر کا اُجالا‘‘، یہاں ’توٗ‘ سے کیا مُراد ہے؟

4. ہر مصرعے کو صحیح لفظ سے پورا کیجیے

(الف) سب .... اَنوکھے، سب سے نرالے	(میں/سے)
(ب) جوت ہے .... جَل اور تھَل میں	(تیری/میری)
(ج) باس ہے تیری پھوٗل اور .... میں	(جَل/پھَل)
(د) توٗ ہے .... گھر کا اُجالا	(اَندھیرے/سویرے)
(ہ) سوچ میں دِل .... والے	(رُلانے/بَہلانے)

© NCERT not to be republished

5. پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

ب	الف
دُکھ	سُکھ
رات	دِن
بُرا	اچھّا

'الف' کے تحت لکھے گئے الفاظ 'ب' میں لکھے ہوئے الفاظ کی ضد ہیں جیسے کالا کی ضد سفید، صبح کی ضد شام

- اسی طرح اِن لفظوں کے متضاد باکس میں لکھیے

راجا سونا ڈوبنا اندھیرا پاس جَل

تیرنا	....	تھَل	....	پَرجا	....
....	دوُر	....	جاگنا	....	اُجالا

6. ان لفظوں سے جملے بنایئے

مالِک ناؤ بَسیرا گھَر پھوُل رَکھوالا

7. اشارے کے مطابق باقی مصرعوں کو صحیح ترتیب سے ملایئے

الف	ب
(الف) ناؤ جگت کی کھینے والے	کھِلتی ہیں کلیاں تیرے کھِلائے
(ب) ہر دِل میں ہے تیرا بَسیرا	دُکھ میں سَہارا دینے والے
(ج) ہلتے ہیں پتّے تیرے ہلائے	جاگتے سوتے پاس توُ ہی ہے
(د) بے آسوں کی آس تو ہی ہے	تو پاس اور گھر دوُر ہے تیرا

© NCERT not to be republished

8. مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک کے تین جواب دیے گئے ہیں، صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے

(الف) ''ہر دِل میں ہے تیرا بسیرا''، اس مصرعے میں دِل کس کا بسیرا ہے؟

- پھَل ☐
- اِنسان ☐
- خُدا ☐

(ب) خُدا کِس کا رکھوالا ہے؟

- اکیلوں کا ☐
- اندھیرے کا ☐
- روشنی کا ☐

(ج) جگت کا مَطلب ہے :

- راجا ☐
- دُنیا ☐
- پَرجا ☐

© NCERT not to be republished

9. تصویروں کے نام لکھیے

....

....

....

....

10. خوش خط لکھیے

اوجھل ....

بَسیرا ....

رَکھوالا ....

پپِیتا ....

کلیاں ....

11. اس نظم کو بلند آواز سے پڑھیے اور یاد کیجیے

© NCERT not to be republished